

مِّنْ عِبَادِیَ الشَّكُورِ ۝۱۳ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا

بندوں میں شکر گزار کم ہی ہوئے ہیں ۝ پھر جب ہم نے سلیمان (علیہ السلام) پر موت کا حکم صادر فرمادیا

دَلَّهِمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةَ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنسَاتِهِ ۚ

تو اُن (جئات) کو ان کی موت پر کسی نے آگاہی نہ کی سوائے زمین کی دیمک کے، جو اُن کے عصا

فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنَّ أَن لَّوْكَأُوهُم بِأَعْيُنِنَا ۖ ذُرِّيَّتُ النَّاسِ وَمَنْ فِي الْأَشْجَارِ أَصْنَافٌ مِّنْهُم مَّا

کو کھاتی رہی پھر جب آپ کا جسم زمین پر آ گیا تو جئات پر ظاہر ہو گیا کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو

لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۝۱۴ لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ

اس ذلت انگیز عذاب میں نہ پڑے رہتے ۝ درحقیقت (قوم) سبا کے لئے ان کے وطن ہی میں نشانی موجود

آيَةٌ جَنَّاتٍ عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ ۖ كُلُوا مِن رِّزْقِ رَبِّكُمْ

نہی۔ (وہ) دو باغ تھے، دائیں طرف اور بائیں طرف۔ (اُن سے ارشاد ہوا: تم اپنے رب کے رزق سے کھایا

وَأَشْكُرُوا لَهُ ۖ بَلَدًا طَيِّبَةً ۚ وَرَبُّ غَفُورٌ ۝۱۵ فَأَعْرَضُوا

کرو اور اس کا شکر بجالایا کرو۔ (تمہارا) شہر (کتنا) پاکیزہ ہے اور رب بڑا بخشنے والا ہے ۝ پھر انہوں نے

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُم بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ

(طاعت سے) مَنہ پھیر لیا تو ہم نے ان پر زور دار سیلاب بھیج دیا اور ہم نے اُن کے دونوں باغوں کو دو (ایسے)

ذَوَاتِیْ أَكْلٍ خَمْطٍ وَأَثَلٍ ۚ وَشَيْءٌ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ ۝۱۶

باغوں سے بدل دیا جن میں بدمزہ پھل اور کچھ جھاؤ اور کچھ تھوڑے سے پیری کے درخت رہ گئے تھے ۝

ذَٰلِكَ جَزَايُهُمْ بِمَا كَفَرُوا ۖ وَهَلْ نُجْزِي إِلَّا الْكَفُورَ ۝۱۷

یہ ہم نے انہیں ان کے کفر و ناشکری کا بدلہ دیا، اور ہم بڑے ناشکر گزار کے سوا (کسی کو ایسی) سزا نہیں دیتے ۝

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُم وَبَيْنَ الْقُرَىٰ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا قُرًى

اور ہم نے ان باشندوں کے اور ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت دے رکھی تھی، (یعنی سے شام تک) نمایاں (اور) متصل بستیاں